سوال

(195) دودھ والے جانور کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

دودھ والے جانور کی قربانی کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی ایسی صحیح یا ضعیف مرفوع یا موقوف روایت نظر سے نہیں گذری کہ جس سے دودھ دینے والے جانور کی قربانی کی ممانعت نکلتی ہو بلکہ روایت ذیل سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے : وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إنِّي اشْتَرَيْت هَذِهِ الْبَقَرَةَ لِأُضَحِّيَ بِهَا، وَإِنَّهَا وَضَعَتْ هَذَا الْعِجْلَ ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ : لَا تَحْلُبْهَا إلَّا فَضْلًا عَنْ تَيْسِيرِ وَلَدِهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْأَضْحَى، فَاذْبَحْهَا وَوَلَدَهَا عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ (المغنی 13/375)

البتہ روایت ذیل سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ محض گوشت کھانے کی غرض سے یا مہمان کی ضیافت کے لئے دودھ والے جانور کو ذبح کیا جائے لیکن یہ ممانعت تنزیہی معلوم ہوتی ہے۔

میزبان جو بے دودھ والے جانور کے گوشت کے ذریعہ ضیافت کی استطاعت رکھتا ہو اس کی رعایت کرتے ہوئے یہ فرمایا گیا کہ مہمان کی خاطر دودھ والے جانور کو ذبح نہ کرے۔ واللہ اعلم

(1) عَنْ جَابِرٍ قَالَ : «دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَعَمَدْتُ إِلَى عَنْزٍ أَذْبَحُهَا، فَثَغَتْ فَسَمِعَ ثُغْوَتَهَا، فَقَالَ : "يَا جَابِرُ، لَا تَقْطَعْ دَرًّا، وَلَا نَسْلًا". قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا هِيَ عَتُودٌ عَلَفْتُهَا الْبَلَحَ وَالرُّطَبَ حَتَّى سَمِنَتْ».

رَوَاهُ أَحْمَدُ، وَفِيهِ مَنْ لَمْ أَعْرِفْهُ رواہ الہیثمی (مجمع الزوائد 4/31)

(2) ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ مع شیخین ایک انصاری صحابی ابو الہیثم کے یہاں جو کثیر النخل والشاء تھے تشریف لے گئے۔ انہوں نے آپ کی خاطر تواضع اور ضیافت کے لئے جانور ذبح کرنا چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا ایاک والحلوب مسلم نحب عن ذات الدر موطا لاتذبحن ذات در ترمذی واللہ تعالی اعلم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ